ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

پرویزی اقتدار کو دوام بخشنے والے اپنے طرزِ عمل کو بدلیں (سید عطاء المہیمن بخاری)

ساہیوال (۲۵ر دسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مغربی ڈیموکریسی کے ذریعے مروجہ انتخابی سیاست کرنے والے گزشتہ ساٹھ سالوں کا ٹھنڈے دل سے جائزہ لیں کہ کیا کھویا کیا پایا؟ ہم سمجھتے ہیں کہ نیک نیتی اور ڈپلومیسی کے ساتھ اصلاحِ احوال کے متعدد تجربات ناکام ہوئے ہیں لیکن تازہ ترین تلخ تجربہ تو سب کے سامنے ہے کہ ''سرکاری نسواں بل'' کو منظور کروانے کی بلاواسطہ اور بالواسطہ موجب کون کون سی قوتیں بنی ہیں۔ وہ ساہیوال میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر قاری منظور احمد طاہر کے صاحبزادے حافظ خالد محمود کی دعوتِ ولیمہ میں شرکت کے موقع پر علماء کرام اور دینی کارکنوں کے وفود سے گفتگو اور صحافیوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایل ایف او کے ذریعے جنرل پرویز کے اقتدار کو دوام بخشنے والی قوتوں کو بھی سوچنا چاہیے کہ ان کے اس طرزِ عمل سے ملک وقوم، دینی سیاست اور عوامی رائے پر کیا اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ اگر پوری قوم اُن کے اس طرزِ عمل سے مایوس ہوئی ہے تو پھر ہمارے اِن بزرگوں کو بھی اپنی پالیسیوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نسواں بل اسلام کی بیخ کنی کا بل ہے اور شرم وحیا کو تار تار کرنے کا کافرانہ قانون ہے۔ اس بل کو قرآن وسنت کے مطابق قرار دینے والے حکمران اور ان کے حاشیہ بردار اسلام میں تحریف کے مرتکب ہو رہے ہیں اور گمراہی وارتداد اور زندقہ کا راستہ ہموار کیا جارہا ہے۔

انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پاکستان کے جو وفاقی وزیر تعلیم قرآن پاک کے پاروں کی تعداد تیس کی بجائے چالیس بتا رہے ہیں۔ وہ قوم اور اگلی نسل کو کیا تعلیم دیں گے بلکہ جہالت کا سبب بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ہی وزراء کی بدولت درس گاہوں کو کفر والحاد کی نرسریز بنانے کی عالمی سازش کا پاکستان کو حصہ بنایا جارہا ہے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ موجودہ پرویزی حکومت غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز کے کفریہ نظریات سے استفادہ کرنے کی بجائے قرآن وسنت سے استفادہ کر کے ہی آئین اور قراردادِ مقاصد کے تقاضے پورے کرسکتی ہے لیکن یہاں تو انکارِ ختم نبوت اور انکارِ حدیث جیسے فتنوں کو پروان چڑھایا جارہا ہے۔ مجلس تحفظ حدود اللہ کے حوالے سے ایک سوال کے جواب میں سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نسواں بل کے حوالے سے مجلس تحفظ حدود اللہ کی مکمل تائید وحمایت کر رہی ہے لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ مکمل غیر سیاسی بنیادوں پر اور تحریک ختم نبوت کی طرز پر مجلس تحفظ حدود اللہ کو منظم کیا جائے اور اس کی عملی جدوجہد کو سیاسی آلائشوں سے پاک رکھا جائے تاکہ تمام مکاتبِ فکر اس کی جدوجہد کا مؤثر حصہ بن سکیں۔

مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے اس موقع پر کہا کہ قادیانی چناب نگر (ربوہ) کے اردگرد مہنگے داموں وسیع پیمانوں پر زمینیں خرید کر پاکستان میں اسرائیل کی طرز کی سازش کر رہے ہیں اور حکومت اس مسئلہ پر مجرمانہ اغماض برت رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی چناب نگر میں مسلم اداروں اور مسلمانوں کے خلاف دن رات خطرناک

اقدامات کررہے ہیں، جن سے اشتعال بڑھ رہا ہے۔انہوں نے الزام عائد کیا کہ امتناعِ قادیانیت ایکٹ پر عمل درآمد کی صورتحال چناب نگر میں بالخصوص انتہائی غیر تسلی بخش ہے اور قادیانی ۱۹۷۴ء سے پہلے کی پوزیشن کے خواب دیکھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر سرکاری انتظامیہ نے قادیانیت نوازی ترک نہ کی اور آئین کی بالادستی قائم نہ ہوئی تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔

وزیر تعلیم بتائیں کہ یہ ملک غاصبوں اور لٹیروں کے لیے بنا تھا: سید محمد کفیل بخاری

چیچہ وطنی (۲۶ردسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ سرکاری نسواں بل تحفظِ نسواں کی بجائے ترویجِ فحاشی و بدکاری کا بل ہے اور سرکاری لیگ کے جن اراکینِ اسمبلی نے اس بل پر دستخط ثبت نہیں کیے۔ہم ان کے اس جرأت مندانہ کردار کو سراہتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ سرکاری بل کی تائید کرنے والوں نے قوم کی غیرت و حمیت کا پرویزی حکومت کے ذریعے امریکہ سے سودا کیا ہے جو آخر کار بہت مہنگا پڑے گا۔وہ ملتان سے لاہور جاتے ہوئے چیچہ وطنی کے ریجنل دفتر احرار میں میڈیا سے گفتگو کررہے تھے۔انہوں نے کہا کہ وقتی مفادات اور سیاسی گروہ بندی سے ہٹ کر تحفظ حدود اللہ کی تحریک کو خالص دینی بنیادوں پر منظم کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ مسلسل پاکستانی حکمرانوں پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ آئین کی اسلامی دفعات خصوصاً عقیدۂ ختم نبوت کے حوالے سے اینٹی قادیانیت ایکٹ اور قانونِ توہینِ رسالت کو ختم کیا جائے جبکہ پاکستانی حکمران امریکی طوقِ غلامی کی دلدل میں پھنستے چلے جارہے ہیں اور ڈی اسلامائزیشن کے ذریعے ملک کو اس کے اساسی نظریے سے دور ہٹانے کے کفریہ ایجنڈے پر کام کررہے ہیں۔ایسے میں دینی جماعتوں کو نئی صف بندی کے ذریعے موثر کردار ادا کرنے کے لیے لائحہ عمل تیار کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ قرآن پاک کے چالیس پارے بتانے والے وزیر تعلیم کہتے ہیں کہ یہ ملک ''مُلّا کریسی'' کے لیے نہیں بنا تھا۔ہم پوچھتے ہیں کہ جناب وزیر تعلیم فرمائیں کہ پھر یہ ملک جنرل کریسی، بیوروکریسی، جاگیرداروں اور غاصبوں کے لیے یقیناً بنا تھا؟

مسلمانوں پر ظلم امت میں بیداری کا ذریعہ بن رہا ہے، عالم کفر پریشان ہے: (قاری محمد عمران جہانگیری)

چیچہ وطنی (۲۷ردسمبر ۲۰۰۶ء) ممتاز برطانوی عالم دین اور ورلڈ اسلامک فورم لندن کے رہنما مولانا قاری محمد عمران جہانگیری نے کہا ہے کہ نائن الیون اور سیون سیون کے بعد پوری دنیا میں مسلمانوں کے لیے عرصۂ حیات تنگ کرنے کی سازشیں امت میں شعور و بیداری کا ذریعہ بھی بن رہی ہیں اور عالمِ کفر اس بیداری سے مزید پریشان ہے۔وہ مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے دفتر میں اپنے اعزاز میں دیئے گئے استقبالیہ سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر ام المدارس فیصل آباد کے مہتمم مولانا مقبول الرحمٰن انوری، مولانا احسان الرحمٰن، قاری ممتاز الرحمٰن (مری) بھی ان کے ہمراہ تھے۔قاری محمد عمران جہانگیری نے کہا کہ تعلیم و تربیت اور عملی جدوجہد کے بدلتے ہوئے تقاضوں نے مجبور کردیا ہے کہ ہم ٹھنڈے دل سے اپنی جدوجہد کے ثمرات کا جائزہ لے کر عالمی ماحول کو مدِنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کریں اور شرعی حدود میں رہتے ہوئے میڈیا پر اپنے مؤقف کے مؤثر اظہار کے لیے راہ نکالیں۔کیونکہ اس وقت ساری جنگیں میڈیا کے محاذ پر ہی لڑی جارہی ہیں۔انہوں نے اسلامی اقدار کے دفاع و تحفظ اور ختم نبوت کے ثمرات کا جائزہ لے کر عالمی ماحول کو مدنظر رکھتے ہوئے منصوبہ بندی کریں اور شرعی حدود میں رہتے ہوئے میڈیا پر اپنے مؤقف کے مؤثر اظہار کے لیے راہ نکالیں کیونکہ اس وقت ساری جنگیں میڈیا کے محاذ پر لڑی جارہی ہیں۔انہوں نے اسلامی

اقدار کے دفاع وتحفظ اور ختم نبوت کے محاذ پر مجلس احرارِ اسلام کی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا اور توقع ظاہر کی کہ ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والی جماعتیں عالمی کفریہ ایجنڈے کی روشنی میں منکرین ختم نبوت اور قادیانیوں کی اسلام و وطن دشمن سازشوں سے مسلمانوں کو بچانے کے لیے مشترکہ لائحہ عمل تیار کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ آئین میں موجودہ اسلامی دفعات ہمارے بزرگوں کی دینی جدوجہد کا نتیجہ ہیں اور اُن کا تحفظ ہمارے لیے انتہائی ضروری ہے۔ ہمیں ان ذمہ داریوں کا ادراک کر لینا چاہیے۔

دینی جماعتیں نفاذِ اسلام کے لیے متحد ہو جائیں (مجلس احرار اسلام کراچی)

کراچی ۲۹ر دسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام کا ۷۷واں یوم تاسیس ۲۹ر دسمبر ۱۹۲۹ء تا ۲۰۰۶ء نئے عزم کے ساتھ منایا گیا اور بانیٔ احرار امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے مشن حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لیے سرگرمِ عمل ہونے کا اعادہ کرتے ہوئے مولانا احتشام الحق احرار، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی اور ابومحمد عثمان احرار نے رفقاءِ احرار کو ایک مرتبہ پھر دعوتِ عمل دیتے ہوئے کہا کہ حضور خاتم النبیین حضرت محمد ﷺ کے تربیت یافتہ خلفاء راشدین اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے طرزِ عمل اطیعو اللہ واطیعو الرسول کی سچی پیروی کر کے، حکومتِ الٰہیہ کو عملاً قائم کر کے، دنیا میں امن وسلامتی کی عملی تفسیر کو یقینی بنا کر، اللہ کی بندگی کا حق ادا کر دیا اور اللہ ان سے راضی ہو گیا۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کا مشن' اسلام کا مشن ہے۔ دفاعِ توحید و ختم نبوت اور اسوۂ ازواج واصحابِ رسول (ﷺ) کا مشن دراصل قرآن وسنت کا راستہ ہے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ قومی اسمبلی سے حقوق نسواں بل کی منظوری جمہوری سیاست کا سیکولر چہرہ ہے۔ دینی جماعتیں نفاذِ اسلام کے لیے متحد ہو جائیں۔ مجلس احرار اسلام حکومتِ الٰہیہ کے قیام کے لیے قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی قیادت میں سرگرمِ عمل ہے۔

صدام کی پھانسی پر خوشیاں منانے والے بھی اپنے انجام کو پہنچیں گے: (قائدِ احرار)

لاہور (۳۰ر دسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ کلمہ شریف پڑھتے ہوئے سولی پر چڑھنے والے عراق کے سابق صدر صدام حسین جبر واستبداد کا مردانہ وار مقابلہ کرتے ہوئے اپنے اللہ کے حضور پیش ہو گئے ہیں اور امریکی استعمار کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کی ایک نئی تاریخ رقم کر گئے ہیں۔ مجلس احرار اسلام اور ختم نبوت کے رہنماؤں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ صدام حسین کی پھانسی کا خیر مقدم کرنے اور اس پر خوشیاں منانے والے ضرور اپنے منطقی انجام تک پہنچ کر رہیں گے۔ ایسی قوتیں جو کچھ بو رہی ہیں وہی کاٹیں گی۔

☆☆☆

اوکاڑہ (۳۰ر دسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام اوکاڑہ کا اجلاس شیخ نسیم الصباح کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں کہا گیا کہ صدام حسین کی پھانسی سامراجی سازش کا نتیجہ ہے۔ شرکاءِ اجلاس نے سعودی حکام سے اپیل کی کہ وہ اپنے دنیا بھر کے تمام سفارت خانوں کو ہدایت جاری کریں کہ وہ حج اور عمرہ کے لیے دی جانے والی درخواستوں میں عقیدۂ ختم نبوت کا اقرار اور مرزا قادیانی سے برأت کا حلف لازمی قرار دیں' تاکہ قادیانی حرمین شریفین میں داخل نہ ہو سکیں۔ اجلاس میں ناظمِ احرار اوکاڑہ، ناظم نشریات ملتان شیخ حسین اختر لدھیانوی، مولانا اختر ندیم، الیاس ڈوگر، چودھری خالد محمود، مولانا غلام محمود انور، مولانا کفایت اللہ اور دیگر کارکن شریک ہوئے۔

خطبۂ حج عالم اسلام کی رہنمائی اور اسلام دشمنوں کی نشاندہی کرتا ہے: (پروفیسر خالد شبیر احمد)

لاہور (۳۰ردسمبر ۲۰۰۶ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا ہے کہ عرفات میں خطبۂ حج پوری دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے اور روشن خیالی کے نام پر پھیلائی جانے والی اسلام ودشمنی کی ٹھیک نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امام صاحب نے دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمانوں کو تمام مسائل پر انتہائی دردمندی سے خبردار کیا ہے۔ عالم اسلام کے حکمرانوں کو خصوصاً خطبۂ حج میں دی گئی ہدایات پر عمل کرنا چاہیے۔ حقیقت یہ ہے کہ خطبۂ حج موجودہ حالات میں امت مسلمہ کے لیے ایک جامع پالیسی کا درجہ رکھتا ہے۔

غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز کے کفریہ عقائد کے حامل افراد حکومتی اداروں پر مسلط کیے جا رہے ہیں (عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (یکم جنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے مرکزی مسجدِ عثمانیہ چیچہ وطنی میں نمازِ عیدالاضحیٰ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ امتِ مسلمہ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوہ اور جذبۂ قربانی وایثار کی انتہاء سے اپنی راہِ عمل متعین کر کے اپنا کھویا ہوا وقار وعزت حاصل کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن وسنت کے مطابق اپنی انفرادی واجتماعی زندگی گزارنے کے لیے جس ضابطۂ حیات کی ضرورت ہے۔ وہ قربانی وایثار کے بغیر پیدا نہیں ہوسکتا اور امریکہ سمیت دنیا کے بتوں سے جان چھڑانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم توحید وختم نبوت اور اسوۂ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی روشنی میں اپنا کردار ادا کرنے والے بن جائیں۔ انہوں نے کہا کہ عراق کے سابق صدر صدام حسین کو پھانسی کی سزا عدالتی نہیں بلکہ استعماری کی انتقامی کارروائی ہے اور امریکی مفادات کے لیے نام نہاد روشن خیالی کا نعرہ لگانے والے پرویزی حکمرانوں کے لیے لمحۂ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حدود اللہ کو پامال کر کے کافرانہ قوانین کو قرآن وسنت کے مطابق قرار دینے والے پاکستانی حکمران کفر والحاد اور ارتداد وزندقہ کی طرف بڑھ رہیں اور قوم کو اقتدار اور طاقت کے بل بوتے پر گمراہ کر رہے ہیں۔ زنا کو جرائم کی فہرست سے نکال کر حقوق کی فہرست میں شامل کر کے میڈیا پر یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ جیسے پاکستانی خواتین کا سب سے بڑا مسئلہ او رمطالبہ ''حقِ زنا'' حاصل کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نسواں بل کی پارلیمنٹ سے منظوری کے موقع پر جن سرکاری ارکان نے دستخط نہیں کیے' وہ تاریخ میں امر ہوگئے ہیں اور اس بل پر دستخط کرنے والے اراکین نے قوم کی بہو، بیٹیوں کی عصمت وعزت کو نیلام کرنے اور عورت کو رسوا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

انہوں نے کہا کہ امسال حج کے موقع پر امام حرم کا ''خطبۂ حج'' آج کے عالمی ماحول میں ایک ''مثالی لائن آف ایکشن'' کا درجہ رکھتا ہے۔ نام نہاد روشن خیالی کی مذمت اور مسلم حکمرانوں کی بے حسی کی بابت جن خیالات کا اظہار امام حرم نے کیا ہے۔ وہ پوری امتِ مسلمہ کے عقائد وجذبات کی عکاسی وترجمانی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غلام احمد قادیانی اور غلام احمد پرویز کے کفریہ افکار ونظریات کے حامل افراد کو سول اور فوجی بیوروکریسی اور اعلیٰ سطحی حساس عہدوں پر مسلط کر کے ملک کو اس کے قیام کے بنیادی مقصد سے دور ہٹانے کی سازش پر عمل درآمد ہو رہا ہے۔ ایسے میں محبِّ وطن سیاسی قوتوں بالخصوص دینی حلقوں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری نسواں بل کے بعد پرویزی حکومت کے اگلے اہداف قانون تحفظ

ناموسِ رسالت ﷺ اور قانون امتناعِ قادیانیت کو غیر موثر اور ختم کرنا ہے۔ یہ سب کچھ امریکی ایجنڈے کی تکمیل کا حصہ ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس قسم کے اقدامات کرنے والے اپنے انجام بد کو ضرور پہنچیں کر رہیں گے۔

نسواں بل کے بعد امتناع قادیانیت اور تحفظ ناموسِ رسالت قوانین کو ختم کرنے کی تیاری ہے، علما باخبر رہیں اور عوام کی بروقت رہنمائی کریں۔ مجلس عمل کا کردار لائق تحسین ہونے کے باوجود نا کافی ہے: (مولانا زاہدالراشدی)

لاہور (۵ رجنوری) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہدالراشدی نے علماء کرام پر زور دیا ہے کہ وہ مغربی فلسفہ وثقافت کی ہمہ جہت یلغار کے مقابلہ کے لیے خود کو تیار کریں اور پوری طرح باخبر ہو کر شعور اور حوصلہ کے ساتھ رائے عامہ کی رہنمائی کریں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ تحفظ حقوقِ نسواں ایکٹ مغربی ثقافت اور فلسفہ ونظام کی یلغار کا صرف ایک قدم ہے۔ جس کے تحت زنا کو جرائم کی فہرست سے نکال کر حقوق کی فہرست میں شامل کر دیا گیا ہے اور اسے نا قابل دست اندازی پولیس قرار دے کر ریاست اور سوسائٹی کا جرم تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا ہے اور اب قانونی پوزیشن یہ ہے کہ کوئی جوڑا کھلم کھلا برسرِ عام بھی بدکاری کا ارتکاب کر رہا ہو تو جب تک اس کی باقاعدہ شکایت نہ کی جائے۔ ریاست اور حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا اور پولیس اس میں مداخلت نہیں کر سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ زنا جیسی سنگین برائی کو قانوناً معاشرے کا قابل قبول عمل بنا دینے کے بعد اب امریکی ہدایات کے مطابق قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے اور ناموسِ رسالت ﷺ کے تحفظ کے قوانین کو غیر موثر بنانے کے لیے اسلام آباد میں تیاریاں کی جا رہی ہیں اور اس کی راہ ہموار کرنے کے لیے کروڑوں ڈالر تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ اس لیے علماء کرام اور دینی کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حالات سے پوری طرح باخبر رہیں اور مسائل سے واقفیت حاصل کر کے عوام کی ہر سطح پر رہنمائی کریں۔ انہوں نے بتایا کہ ''مفکرِ اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ نے فرمایا تھا کہ ترکی میں سیکولرازم کی کامیابی اور دینی حلقوں کی ناکامی کا ایک بڑا سبب یہ بھی تھا کہ وہاں کے علماء کرام اور مشائخ عظام کے پاس فرصت نہیں تھی کہ وہ اپنے معمول کے کاموں سے ہٹ کر اس کشمکش کے لیے وقت نکال سکیں اور اس میں کوئی کردار ادا کر سکیں۔ اس لیے ہمیں پاکستان میں اس تجربہ کو نہیں دہرانا چاہیے اور ملی و دینی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا اہتمام کرنا چاہیے۔

مولانا زاہدالراشدی نے بتایا کہ وہ اعلیٰ سطح پر دینی رہنماؤں کے ساتھ رابطہ قائم کر رہے ہیں کہ تمام دینی مکاتبِ فکر کے نمائندہ رہنماؤں کے مشترکہ اجلاس میں مجلس تحفظ حدود اللہ پاکستان کی باقاعدہ تشکیل کی جائے یا کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کا احیاء کر کے اسے متحرک بنایا جائے۔ کیونکہ متحدہ مجلس عمل اس مسئلہ میں جو جدوجہد کر رہی ہے وہ لائق تحسین ہونے کے باوجود ناکافی ہے اور اس جدوجہد کا ناگزیر تقاضا ہے کہ تحریک تحفظ ختم نبوت کی طرز پر دینی حلقوں کا ایک غیر سیاسی فورم تشکیل دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ایک خط کے ذریعے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کے امیر حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم سے درخواست کی ہے کہ کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی دوبارہ تشکیل کے لیے تمام مکاتبِ فکر کے سرکردہ رہنماؤں کا مشترکہ اجلاس جلد از جلد طلب کیا جائے۔

پیپلز پارٹی، ختم نبوت کے تحفظ کے لیے بھٹو کی خدمات کو فراموش نہ کرے: (عبداللطیف خالد چیمہ)

لاہور (٦ رجنوری) مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی

کے بانی مرحوم ذوالفقارعلی بھٹو کے نظریات کے علمبردار اور ان کی سالگرہ کی تقریبات منانے والے بھٹو کی مسئلہ ختم نبوت کے تحفظ اور قادیانی فتنے کے تدارک کے لیے خدمات کو فراموش نہ کریں۔ بھٹو مرحوم کی سالگرہ کی تقریبات کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ حاجی نمازی حکمرانوں نے ۱۹۵۳ء کی تحریک مقدس تحفظِ ختم نبوت کو ریاستی طاقت سے بری طرح کچل دیا اور دس ہزار فرزندانِ توحید کے مقدس خون سے اس وقت کی جابر وظالم مسلم لیگی حکومت نے اپنے ہاتھ رنگے جبکہ بھٹو جیسے حکمران نے ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت کے نتیجے میں پارلیمنٹ کے فلور پر لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا تاریخی فیصلہ کیا اور ان کی پیپلز پارٹی سمیت تمام اراکین اسمبلی نے متفقہ طور پر قرارداد اقلیت کی تائید وحمایت کی۔ خالد چیمہ نے کہا کہ اس فیصلے کے بعد وزیراعظم ذوالفقارعلی بھٹو نے قائدِ ایوان کے طور پر پارلیمنٹ میں جو تقریر کی وہ تاریخی اہمیت کی حامل ہے اور قادیانی فتنے کو سمجھنے میں بڑی مدد دیتی ہے۔ خالد چیمہ نے کہا کہ بھٹو مرحوم کے آخری ایام اسیری میں جیل کی کال کوٹھڑی کے اندر کرنل رفیع الدین جوان کی ڈیوٹی پر مامور تھے، اپنی کتاب ''بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن'' میں لکھتے ہیں کہ احمدیہ مسئلہ، یہ ایک مسئلہ تھا جس پر بھٹو صاحب نے کئی بار کچھ نہ کچھ کہا۔ ایک دفعہ کہنے لگے: ''رفیع! یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ہم ان کو پاکستان میں وہ مرتبہ دیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔ یعنی ہماری ہر پالیسی ان کی مرضی کے مطابق چلے۔'' ایک بار انہوں نے کہا: ''قومی اسمبلی نے ان کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے، اس میں میرا کیا قصور ہے؟'' ایک دن اچانک مجھ سے پوچھا: ''کرنل رفیع الدین! کیا احمدی آج کل یہ کہہ رہے ہیں کہ میری موجودہ مصیبتیں ان کے خلیفہ کی بددعا کا نتیجہ ہیں کہ میں کال کوٹھڑی میں پڑا ہوں۔'' ایک مرتبہ کہنے لگے: ''بھئی اگر ان کے اعتقاد کو دیکھا جائے تو وہ حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ہی نہیں مانتے اور اگر وہ مجھے اپنے آپ کو غیر مسلم قرار دینے کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو کوئی بات نہیں۔ پھر کہنے لگے میں تو بڑا گناہ گار ہوں اور کیا معلوم کہ میرا یہ عمل ہی میرے گناہوں کی تلافی کر جائے اور اللہ تعالیٰ میرے تمام گناہ اس نیک عمل کی بدولت معاف کر دے۔'' بھٹو صاحب کی باتوں سے میں اندازہ لگایا کرتا تھا کہ شاید انہیں گناہ وغیرہ کا کوئی خاص احساس نہ تھا لیکن اس دن مجھے محسوس ہوا کہ معاملہ اس کے برعکس ہے۔

سعودی حکومت، گرفتار قادیانیوں کو سخت سزا دے: (مجلس احرار اسلام ملتان)

ملتان (۱۲ر جنوری) مجلس احرار اسلام ملتان کے ناظم نشرواشاعت شیخ حسین اختر لدھیانوی، ضلعی امیر سردار عزیز الرحمٰن سنجرانی، نائب امیر صوفی نذیر احمد، ناظم شیخ بشیر احمد نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ سعودی حکومت نے ۱۰۰ سے زائد قادیانی گرفتار کر کے ان کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیئے۔ قادیانی مقدس سرزمین میں اپنی ناپاک اور ارتدادی سرگرمیاں پھیلا رہے تھے۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ مکہ کانفرنس کے بعد حرمین شریفین میں مرزائیوں کے داخلہ پر سخت پابندی عائد ہے۔ یہ لوگ مسلمانوں کے لبادہ میں وہاں پہنچے، زیادہ تر قادیانی ہندوستان کے شہر قادیان مشرقی پنجاب کے رہنے والے تھے۔ قادیانی، اس مقدس سرزمین کی توہین اور بے حرمتی کے مرتکب ہوئے ہیں، انہیں اس گھناؤنے جرم کی سزا ضرور ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین کو پھانسی دینے سے مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکہ کے دل میں مسلمانوں کے بارے میں بھری نفرت کا پردہ چاک ہو گیا ہے۔ امریکہ نے عالم اسلام کے دل زخمی کیے اور اسرائیل کو خوش کیا ہے۔

ملک پر بدترین ڈکٹیٹر شپ مسلط ہے: مولانا سیف الدین سیف

پرویزی حکومت کے عزائم خطرناک ہیں: چودھری ظفر اقبال

چیچہ وطنی (۲۱ر جنوری) متحدہ مجلس عمل اور جمعیت علماء اسلام (لاہور) کے مشہور رہنما مولانا سیف الدین سیف نے کہا ہے کہ جب تک غیر جانبدار، آزاد، خودمختار الیکشن کمیشن تشکیل نہیں پاجاتا' اس صورت حال میں مجوزہ انتخابات میں حصہ لینا اپنی سیاسی موت کے مترادف ہے۔ وہ چیچہ وطنی کے نجی دورے کے موقع پر احرار ختم نبوت میڈیا سنٹر میں اخبار نویسوں سے گفتگو کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے زیر اثر عدالتیں آزادانہ فیصلے کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں اور بدترین ڈکٹیٹر شپ ملک پر مسلط ہے۔ ایسے حالات میں کسی جمہوری عمل کے نتیجہ خیز ہونے کی توقع احمقانہ سوچ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پرویزی حکومت اسلامی و اخلاقی قدروں کو مٹانے کے امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے کام کر رہی ہے۔ مجلس احرار اسلام لاہور کے امیر چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے اس موقع پر کہا کہ سرکاری نسواں بل حیاء باختہ اور لادین معاشرے کی طرف اگلا قدم ہے۔ ایسے اقدامات نظریۂ اسلام، نظریۂ پاکستان اور آئینِ پاکستان کی نفی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کے عزائم اچھے نہیں ہیں اور اگلے مرحلے میں یہ قانون توہین رسالت ﷺ اور قانون تحفظِ ختم نبوت کو بھی غیر مؤثر کرنے کے عزائم رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں مولانا سیف الدین سیف اور چودھری محمد ظفر اقبال ایڈووکیٹ کے اعزاز میں ابونعمان چیمہ نے ظہرانہ دیا جبکہ دفتر مجلس احرارِ اسلام میں عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔

میڈیا کے بغیر عالم کفر کا مقابلہ بہت مشکل ہے، صحافی اپنا کردار ادا کریں

چیچہ وطنی کے صحافیوں کے اعزاز میں عشائیہ سے عبداللطیف خالد چیمہ اور صحافیوں کا خطاب

چیچہ وطنی (۲۲ر جنوری) تحریک تحفظِ ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ دنیا میں جدوجہد اور لڑائی کے مورچے بدل گئے ہیں۔ آج سب سے بڑا مورچہ ''صحافت'' کو سمجھا جانے لگا ہے کہ میڈیا انسان کی انفرادی زندگی اور اجتماعی جدوجہد میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ کردار اگر مثبت ہو تو اس کے نتائج بھی مثبت ہوں گے۔ وہ گزشتہ ماہ چیچہ وطنی پریس کلب اور انجمن صحافیاں چیچہ وطنی کے نومنتخب عہدیداران و ممبران کے اعزاز میں مجلس احرارِ اسلام کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ سے خطاب کر رہے تھے۔ چیچہ وطنی پریس کلب کے سرپرست محمد اسلم شیخ، صدر ایس اے ساجد، جنرل سیکرٹری رانا عبداللطیف، محمد سعید اختر، غلام رسول راہی کے علاوہ مجلس احرارِ اسلام کے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے بھی خطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ میڈیا کے بغیر عالمِ کفر کی چیرہ دستیوں کا مقابلہ ممکن نہیں۔ اس لیے ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان نسل کو تعلیم و تربیت اور میڈیا پر دسترس کے مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ دنیا میں مظلوم اقوام کے حقوق کے دفاع اور تحفظ کی جنگ مضبوط بنیادوں پر لڑی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ چیچہ وطنی کے صحافیوں نے بے لوث ہو کر تحریکِ ختم نبوت اور تحریکِ تحفظِ ناموسِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) سمیت تمام ایشوز پر مجلس احرارِ اسلام کے ساتھ بے پناہ تعاون کیا اور بعض اوقات دباؤ کے باوجود جس طرح صحافتی ذمہ داریوں کو دیانتداری کے ساتھ ادا کیا ہے' اس کے لیے مجلس احرارِ اسلام ماضی اور حال کے حوالے سے پریس کلب اور انجمن صحافیاں کے کردار کی معترف و ممنون ہے بلکہ ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارے اخبار نویس دوست

آئندہ بھی مشنری جذبے سے ہماری سرپرستی کریں گے۔

شیخ محمد اسلم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام اپنے بانی امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ سے لے کر آج تک استعماری قوتوں کے خلاف نبرد آزما ہے اور صحافیوں کے لیے یہ بڑا اعزاز ہے کہ چیچہ وطنی میں انجمن صحافیاں کے اوّلین بانی مرحوم اللہ رکھا کا تعلق بھی مجلس احرارِ اسلام سے تھا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام' اللہ کے مجاہدوں کی جماعت ہے اور ان کے ساتھ صحافتی تعاون ہمارے لیے آخرت کا ذریعہ بنے گا۔

ایس اے ساجد نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت، ردّ قادیانیت اور اسلامی اقدار کے دفاع کے لیے صحافی برادری نہ صرف صحافتی میدان میں بلکہ ہر طرح سے مجلس احرار اسلام کے ساتھ تعاون کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے اس علاقے میں تعلیمی وتحریکی طور پر جو گراں قدر خدمات انجام دی ہیں اور باوقار اسلوب کو رواج دیا ہے' تمام صحافی اس کے معترف اور معاون ہیں۔ رانا عبداللطیف نے کہا کہ مجلس احرار اسلام نے اس علاقے میں اسلامی تعلیمات کی ترویج واشاعت عقیدۂ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے سلسلے میں مسلسل جو تاریخ ساز کردار ادا کیا ہے' وہ پورے علاقے کا اثاثہ ہے اور صحافی برادری مجلس احرار اسلام کے جرأت مندانہ دینی واجتماعی کردار کو سلام پیش کرتی ہے۔

بزرگ صحافی اور تقسیم ملک سے پہلے کے مشہور احرار کارکن غلام رسول راہی نے اپنی یادداشتوں کے حوالے سے کہا کہ احرار نے ہندوستان سے انگریز سامراج کے انخلاء کے لیے قربانیوں کی نئی تاریخ رقم کی اور ٹوڈیوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا۔ احرار نے کبھی مفادات کی سیاست نہیں کی۔ قبل ازیں جب پریس کلب اور انجمن صحافیاں کے عہدیداران وارا کین دفتر مجلس احرار اسلام پہنچے تو احرار کارکنوں نے ان کا بھرپور استقبال کیا۔

جنرل پرویز نے اسلام کے خلاف ''آرڈیننس فیکٹری'' کھول رکھی ہے: قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری

بورے والا (۲۲ رجنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ آج تک خطۂ ارضی پر کسی مسلمان حکمران کو اللہ کی حدود کو تبدیل کرنے کی جرأت نہیں ہوئی مگر موجودہ حکمرانوں نے حدود کو تعزیرات میں تبدیل کر کے خدا کے قہر کو دعوت دی ہے۔ آئین پاکستان میں واضح طور پر درج ہے کہ کوئی قانون کتاب وسنت کے خلاف نہیں بنایا جائے گا مگر صدر جنرل پرویز مشرف نے آرڈیننس فیکٹری کھول رکھی ہے جو اسلام کے خلاف بے پناہ اسلحہ بنا رہی ہے۔ اس آرڈیننس فیکٹری کے حملے کو ملک کی سیاسی اور دینی تنظیموں کے اتحاد کے ذریعے روکا جاسکتا ہے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے مدرسہ ختم نبوت بورے والا میں مقامی صحافیوں سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مجلس احرار کے مقامی رہنما صوفی عبدالشکور احرار، قاری ظہور احمد، رانا خالد محمود ضیاء بھی موجود تھے۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ اگر اس وقت دینی، سیاسی جماعتیں متحد نہ ہوئیں اور استحکامِ پاکستان اور اسلامی آئین کے تحفظ کے لیے کوشش نہ کی گئی تو آنے والی نسلیں اچھے ناموں سے یاد نہیں کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ مجلس عمل نے ایل ایف او کے مسئلے پر حکومت کی حمایت کر کے جو سیاسی غلطی کی تھی اس کی سزا آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔

قائدِ احرار نے ۲۰ رجنوری کو چک نمبر ۲۵۵ کی مسجد عثمانیہ میں حاجی سمیع اللہ، محمد نعیم اور حاجی غلام محمد کی دعوت پر

اجتماع سے خطاب کیا جبکہ ۲۱رجنوری کو چک نمبر ۲۶۵۔ ای بی۔ میں حافظ حفیظ اللہ اور چودھری محمد اختر کی دعوت پر اجتماع سے خطاب کیا۔ اس موقع پر مجلس ذکر بھی منعقد ہوئی۔ ۲۱رجنوری بعد نماز عشاء چودھری نوید احمد اور دوسرے دن حاجی غضنفر مبین کے ہاں دعوت پر گئے۔ آپ نے مدرسہ ختم نبوت بورے والا میں قیام کیا۔

مجلس احرار اسلام رحیم یار خان کے زیر اہتمام جامع مسجد ختم نبوت مسلم چوک میں یوم شہادت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے موضوع پر جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ عبدالرحیم نیاز چوہان نے کہا کہ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری دولت اسلام کے فروغ کے لیے قربان کر دی۔ شہیدِ مدینہ کو چالیس دن تک کھانا پینا نہ دیا گیا اور شہادت کے بعد منافقین نے شہیدِ مدینہ کے جنازے پر پتھر برسائے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اسلام کی سربلندی کے لیے اپنا تن من دھن سب کچھ قربان کر دیا۔ اس موقع پر مولانا فقیر اللہ رحمانی چوہان، مولوی محمد یعقوب، حافظ عطاء الرحمٰن حقانی کے علاوہ دیگر احرار کارکن بھی موجود تھے۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی خانقاہ سراجیہ حاضری

چیچہ وطنی (۲۴رجنوری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے ۲۴رجنوری کو خانقاہ سراجیہ مجددیہ کندیاں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر حضرت خواجہ خان محمد دامت برکاتہم کی خدمت اقدس میں حاضری دی۔ مجلس احرار اسلام کی جانب سے نئی طبع شدہ کتاب ''قادیانی فتنہ اور ملت اسلامیہ کا موقف'' حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ العالی کا سلام بھی پہنچایا۔ جاوید اقبال چیمہ، محمد آصف چیمہ اور عزیزی محمد قاسم بھی ہمراہ تھے۔ خالد چیمہ نے صاحبزادہ عزیز احمد، صاحبزادہ خلیل احمد اور صاحبزادہ نجیب احمد کے علاوہ جناب حامد سراج سے بھی ملاقات کی اور ان حضرات کی خدمت میں بھی ''قادیانی فتنہ اور ملت اسلامیہ کا موقف'' محبت کے ساتھ پیش کی۔

☆☆☆

چیچہ وطنی (۲۵رجنوری) شہیدِ ناموسِ رسالت حضرت مولانا محمد اعظم طارق کے فرزند مولانا محمد معاویہ اعظم ۲۵رجنوری کو دفتر احرار چیچہ وطنی تشریف لائے۔ عبداللطیف خالد چیمہ، سید رمیز احمد، مولانا منظور احمد، قاری محمد قاسم، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور دیگر حضرات سے تبادلۂ خیال کیا۔ مولانا عثمان حیدر اور دیگر کئی حضرت بھی اُن کے ہمراہ تھے۔

ماہانہ مجلس ذکر واصلاحی بیان

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

4 فروری 2007ء
اتوار بعد نماز مغرب

دفتر احرار 69/C
وحدت روڈ نیو مسلم ٹاؤن لاہور

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی پہلی اتوار کو بعد نمازِ مغرب مجلس ذکر واصلاحی بیان ہوتا ہے

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام لاہور فون: 042-5865465